© rasailojaraid.com

کلمہ پڑھنے کے معنی

اصل چیز معنی ہیں۔ الفاظ کی تاثیر معنوں سے ہے۔ معنی اگر نہ ہوں' اور وہ دل میں نہ اتریں' اور ان کے زور سے تمھارے خیالات اور تمھارے اعمال نہ بدلیں' تو نرے الفاظ بول دینے سے کچھ بھی اثر نہ ہوگا----

فرض کرو تمھیں سردی لگتی ہے۔ اگر تم زبان سے روئی لحاف' روئی لحاف پکارنا شروع کر دو تو سردی لگنی بند نہ ہوگی' چاہے تم رات بھر میں ایک لاکھ تسبیحیں روئی لحاف کی پڑھ ڈالو۔ ہاں' اگر لحاف میں روئی بھروا کر اوڑھ لو گے تو سردی لگنی بند ہو جائے گی۔ فرض کرو کہ تمھیں پیاس لگ رہی ہے۔ اگر تم صبح سے شام تک پانی' پانی پکارتے رہو تو پیاس نہ بجھے گی۔ ہاں' پانی کا ایک گھونٹ لے کر پی لو گے تو کلیجے کی ساری آگ فوراً ٹھنڈی ہو جائے گی۔ فرض کرو کہ تم کو نزلہ' بخار ہو جاتا ہے۔ اس حال میں اگر بنفشہ گاؤزبان' بنفشہ گاؤزبان کی تسبیحیں تم پڑھنی شروع کر دو گے تو نزلہ' بخار میں کچھ بھی کمی نہ ہوگی۔ ان دواؤں کا جوشاندہ بنا کر پی لو گے تو نزلہ' بخار خود بھاگ جائے گا۔ بس یہی حال کلمہ طیبہ کا بھی ہے۔ فقط چار سات لفظ بول دینے سے اتنا بڑا فرق نہیں ہوتا کہ آدمی کافر سے مسلمان ہو جائے' ناپاک سے پاک ہو جائے' مردود سے محبوب بن جائے' دوزخی سے جنتی بن جائے۔ یہ فرق صرف اس طرح ہوگا کہ پہلے ان الفاظ کا مطلب سمجھو اور وہ مطلب تمھارے دل میں اتر جائے۔ پھر مطلب کو جان بوجھ کر جب تم ان الفاظ کو زبان سے نکالو تو تمھیں اچھی طرح یہ احساس ہو کہ تم اپنے خدا کے سامنے اور ساری دنیا کے سامنے کتنی بڑی بات کا اقرار کر رہے ہو اور اس اقرار سے تمھارے اوپر کتنی بڑی ذمہ داری آگئی ہے۔ پھر یہ سمجھتے ہوئے جب تم نے اقرار کر لیا تو اس کے بعد تمھارے خیالات پر اور تمھاری ساری زندگی پر اس کلمے کا قبضہ ہونا چاہیے۔ پھر تم کو اپنے دل اور دماغ میں کسی ایسی بات کو جگہ نہ دینی چاہیے جو اس کلمے کے خلاف ہو۔ پھر تم کو ہمیشہ کے لیے بالکل فیصلہ کر لینا چاہیے کہ جو بات اس کلمے کے خلاف ہے' وہ جھوٹی ہے اور یہ کلمہ سچا ہے۔ پھر زندگی کے سارے معاملات میں یہ کلمہ تمھارا حاکم ہونا چاہیے۔ اس کلمے کا اقرار کرنے کے بعد تم کافروں کی طرح آزاد نہیں رہے کہ جو چاہو کرو' بلکہ اب تم اس کلمے کے پابند ہو' جو وہ کہے اس کو کرنا پڑے گا' اور جس سے وہ منع کرے اس کو چھوڑنا پڑے گا (کلمہ طیبہ کے معنی' ابوالاعلیٰ مودودی' جلد ۱۷' عدد ۱' ۲' ۳' رجب' شعبان' رمضان ۱۳۵۹ھ' ستمبر' اکتوبر' نومبر ۱۹۴۰ء' ص ۲۷-۲۸)۔

© rasailojaraid.com